غیر مطبوعہ

# غزل

سید عطاء المحسن بخاریؒ

ہوس کو دوں بھی تو میں نام کیا کیا
تراشے اس نے ہیں اصنام کیا کیا

یہ دولت ، عہدہ و سطوت ، حکومت
یہ حسن و عشق کا انجام کیا کیا

بنے ہیں ریت کے ذروں سے ایواں
مٹے ہیں نامیوں کے نام کیا کیا

وجوبِ واجب و امکانِ ممکن
ہوس کو ہے ابھی ابہام کیا کیا

مقام صدق و حق اصلاً یقیں ہے
تمھیں بتلائے اور الہام کیا کیا

بہ شاعر ، حاکم و مُلّا نظر کن
بنائے فکر کے اہرام کیا کیا

چھڑا کے تجھ سے وہ مکہ مدینہ
دلائے تجھ کو ابراھام کیا کیا

''ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا''
بہ مفلس کیسۂ الزام کیا کیا

(4رفروری 1992ء۔ بدھ)